بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

شمالی وزیرستان میں امریکی ڈرون حملہ

تحریک طالبان کے سربراہ حکیم اللہ محسود سمیت 6 افراد ہلاک

تحصیل میرانشاہ کے علاقے ڈانڈے درپہ خیل میں 4/میزائل داغے گئے، حکیم اللہ محسود کے زیر استعمال گھر اور گاڑی تباہ، ذاتی محافظ طارق محسود، ڈرائیور عبداللہ محسود اور انکل مرنیوالوں میں شامل

ڈرون حملے کے وقت مذاکرات کی حکومتی پیشکش سے متعلق اجلاس جاری تھا، اہم کمانڈر شریک تھے، طالبان نے سربراہ ہلاک ہونے کی تصدیق کردی، آج میرانشاہ میں نماز جنازہ ادا کی جائے گی

بیت اللہ محسود | حکیم اللہ محسود

میرانشاہ/پشاور (ایجنسیاں) شمالی وزیرستان میں طالبان کمانڈرز کے اہم اجلاس پر امریکی ڈرون حملے میں کالعدم تحریک طالبان پاکستان کے سربراہ حکیم اللہ محسود سمیت 6/ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے ہیں، مرنیوالوں میں حکیم اللہ محسود کا ذاتی محافظ طارق محسود، ڈرائیور عبداللہ محسود اور اس کا انکل شامل ہیں۔ حملے کے وقت مذاکرات کی حکومتی پیشکش سے متعلق تحریک طالبان کا ایک اہم اجلاس جاری تھا جس میں تقریباً 25 اہم طالبان کمانڈر شریک تھے۔ رائٹرز کے مطابق طالبان کمانڈر نے حکیم اللہ محسود کی ہلاکت کی تصدیق کردی ہے جبکہ اس کی نماز جنازہ آج (ہفتہ کو) میرانشاہ میں ادا کی جائے گی ۔ اطلاعات کے مطابق امریکی جاسوس طیارے نے تحصیل میرانشاہ کے علاقے ڈانڈے درپہ خیل میں ایک کمپاؤنڈ اور گاڑی پر 4/میزائل داغے جس سے وہ مکمل طور پر تباہ ہوگئے، گھر اور گاڑی دونوں حکیم اللہ محسود کے زیر استعمال تھے۔ پاکستان کے سیکورٹی اور انٹیلیجنس اہلکاروں نے بھی امریکی ڈرون حملے میں حکیم اللہ محسود کے مرنے کی تصدیق کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق جمعہ کو شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے علاقے ڈانڈے درپہ خیل میں ایک گھر اور گاڑی پر یکے بعد دیگرے ڈرون طیارے سے 4/ میزائل داغے گئے، گاڑی حکیم اللہ محسود کے زیر استعمال رہتی تھی۔ ڈانڈے درپہ خیل میں کالعدم تحریک طالبان کا مرکزی دفتر کام کرتا ہے جہاں حکیم اللہ محسود کی زیر صدارت اجلاس جاری تھا جبکہ اجلاس میں دیگر اہم طالبان کمانڈر بھی شریک تھے۔ ڈرون حملے میں نشانہ بنایا جانے والا گھر حکیم اللہ محسود کی طرف سے تعمیر کرایا گیا تھا۔ رائٹرز کے مطابق اجلاس میں پاکستانی حکومت سے مذاکرات کے معاملے پر تبادلہ خیال کیا جارہا تھا، حملے میں حکیم اللہ محسود اور اس کے ذاتی محافظ طارق محسود، ڈرائیور عبداللہ محسود سمیت 6/ افراد ہلاک ہوئے تاہم اے ایف پی نے ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ مرنے والوں میں حکیم اللہ محسود کا انکل بھی شامل ہے۔ برطانوی خبرایجنسی سے گفتگو کرتے ہوئے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر طالبان کمانڈر نے بتایا کہ ”ہم انتہائی دکھ کے ساتھ اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ ہمارے سربراہ ڈرون حملے میں شہید ہوگئے ہیں جن کی نماز جنازہ ہفتہ کو میرانشاہ میں ادا کی جائے گی“۔ امریکی خبرایجنسی کے مطابق امریکی انٹیلیجنس اہلکار نے کہا کہ امریکا کو ایسی مثبت اطلاعات ملی ہیں کہ جمعہ کی صبح حکیم اللہ محسود ڈرون حملے میں مارا گیا ہے۔ علاوہ ازیں غیر ملکی خبرایجنسیوں کا کہنا ہے کہ متعدد پاکستانی سیکورٹی اور انٹیلیجنس اہلکاروں نے حکیم اللہ محسود اور اس کے ساتھیوں کی ہلاکت کی تصدیق کردی ہے تاہم حکومت پاکستان کی جانب سے سرکاری طور پر یا کالعدم تحریک طالبان کی طرف سے حکیم اللہ محسود کی ہلاکت کی تصدیق نہیں کی گئی۔ واضح رہے کہ امریکا نے حکیم اللہ محسود کے سر کی قیمت 50/ لاکھ ڈالر جبکہ پاکستان نے پانچ کروڑ روپے مقرر کر رکھی تھی۔

ShareThis
آج کا اخبار پڑھیے